سوال

آدمی کا اپنی بیوی سے.جماع یا ہنسی مذاق کے دوران کس حدتک استمتاع کرنے کے مسئلہ میں یا اگر خاوند کچھ کلمات سے لذت محسوس کرتا ہو تو ایک دوسرے کو یہ کلمات کہنا کس حدتک جائز ہونگے یعنی عام طور پر وہ کلمات کسی دوسرے کے سامنے نہیں کہے جاتے اورانہیں گندے کلمات شمار کیا جاتا ہے ، جب ہم ذہن میں یہ حدیث لائیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گندے قسم کے کلمات ناپسند کرتے اورانہیں استعمال نہیں کیا کرتے تھے تو کیا اعضائے تناسل کے وہ نام لینے جو عام لوگ لیتے ہیں اور عورت کی شرمگاہ پر استعمال کیے جاتے ہیں ، یا اس طرح کے دوسرے کلمات مرد کی شرمگاہ کے لیے بولے جانے والے کلمات کا بیوی کے جذبات کو ابھارنے کے لیے مندرجہ بالا حدیث کو مدنظر رکھتے ہوئے جائز ہونگے یا نہیں ؟ یا کہ انہیں خاونداور بیوی کے مابین حرام جنسی تعلق کے ضمن میں شمار کیا جائیگا ؟ اس لیے کہ یہ واضح ہے جیسا کہ نصوص میں ہے مثلا دبر میں دخول .... اسی لیے اس قاعدہ کے وجود کی بنا پر اگرچہ اس طرح کے کلمات کو حرام کرنے والی کوئی دلیل نہیں بلکہ ہمیں چاہیے کہ ہم حد سے تجاوز نہ کریں ، ہمیں حدیث یاد ہے جس میں بیان ہوا ہے کہ : " حد سے تجاوز کرنے والے تباہ وبرباد ہوگئے " یا کہ گندے کلمات استعمال نہ کرنے والا عام قاعدہ مذکورہ بالا رائے پر منطبق ہوتا ہے ، اگر تو معاملہ ایسے ہی ہے تو پھر میرا سوال یہ ہوگا کہ : کیا آدمی بیوی کے ساتھ اعضاء تناسلیہ کے ناموں کا تبادلہ کرسکتا ہے مثلا شرمگاہ یا وہ عام الفاظ جو لوگوں میں معروف ہیں ؟

جواب

الحمدللہ

جواب :

الحمدللہ :

مسلمان کو اپنے سارے تصرفات میں عفت وعصمت اختیار کرنی چاہیے چاہے ان کا تعلق افعال سے ہو یا پھر اقوال سے ، لیکن اگر کسی مشروع چیز تک پہنچنے کے لیے ایسی چیز کا ذکر کیے بغیر کوئی چارہ نہ رہے جسے عام طور پر بیان کرنے سے شرم کی جاتی ہے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں جیسا کہ ماعزاسلمی رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث کی کچھ روایات میں ایسے الفاظ وارد ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے الفاظ سے صراحت کی جن سے عام طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صراحت نہیں کیا کرتے تھے

لیکن اگر اس کی کوئی ضرورت نہ ہو اور نہ ہی وہ الفاظ حرام ہوں مثلا سب وشتم تو اس کی عدم صراحت بھی بہتر ہے ، تو اس وقت یہ مکروہ میں شمار ہونگے ، اور اہل علم کے ہاں تھوڑی سی ضرورت کے وقت کراہت ختم ہوجاتی ہے ، اس بنا پر سوال میں جو بیان ہوا ہے اگر اولاد کی عدم موجودگی میں خاونداور بیوی آپس میں الفاظ کا تبادلہ کرلیں تو اس میں کوئی حرج نہیں

اسلام سوال وجواب

13621